

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر 17]

”اور البتہ تحقیق ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت لینے والا؟“

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمہ قرآن سکھانے کا منفرد اور جدید انداز

# مُعَلِّمُ الْقُرْآنِ

﴿شارٹ کورس﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن

لاہور - پاکستان

## جملہ حقوق بحق بیت القرآن محفوظ ہیں۔

نام کتاب	..... معلم القرآن ﴿شارٹ کورس﴾
مرتب	..... پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	..... محمد اکرم محمدی حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	..... اشاعت اول جون 2006
پبلشر	..... ”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	..... 35 روپے

### برائے رابطہ

P-O-Box # 150, GPO, Lahore, Pakistan  
Tel : 111-737-111 Ext : 115  
Fax : 111-737-111 Ext : 111  
Web Site: www.bait-ul-quran.org  
Email : info@bait-ul-quran.org

پوسٹ بکس نمبر 150، جی۔پی۔او، لاہور، پاکستان  
فون : 111-737-111 ایکسٹینشن : 115  
فیکس : 111-737-111 ایکسٹینشن : 111

### پبلشر نوٹ

❁ ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بیت القرآن اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

❁ بیت القرآن کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ اس ادارے کی مطبوعہ کتب خرید کر تقسیم فرمائیں۔ جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا وَّ بَارَكَ اللّٰهُ فِيمَكُم۔

❁ ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو یقیناً وہ سہوا ہوئی ہے، کیونکہ قرآن مجید کے الفاظ میں رد و بدل کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، اگر آپ کو کبھی کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ کبھی کبھی اتفاق سے جلد بندی میں بانڈر سے غلطی ہو جاتی ہے یعنی کچھ صفحے آگے پیچھے لگ جاتے ہیں یا کم و بیش ہو جاتے ہیں، یہ جلد ساز کی غلطی ہوتی ہے، ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے۔ قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ اگر آپ کو ہمارے کسی طبع شدہ نسخے میں ایسی کوئی غلطی ملے تو اسے واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔

# فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	ٹیسٹ نمبر 2	38
11	اِنْ ، يَنْ	41
12	اَلَّذِي ، اَلَّذَيْنِ ، اَلَّتِي	43
13	لَا ، مَا	45
14	بِ (بِ)	48
15	فَاعِلٌ ، مَفْعُولٌ ، مُ	50
	ٹیسٹ نمبر 3	52
53	منتخب قرآنی آیات	
57	ہدایات برائے اساتذہ کرام	
58	نمونے کا سبق نمبر 1	
61	نمونے کا سبق نمبر 2	
64	تعارف بیت القرآن	

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	عرض مؤلف	4
1	کلمہ اور اس کی اقسام	5
2	یہ ، تہ ، اُنْد	8
3	وَاوْنُ ، يَنْ	12
4	قَات	16
5	تِ ، تِ ، تِ ، تِ	18
	ٹیسٹ نمبر 1	20
6	هُوَ ، هِيَ ، هُ ، هَا	23
7	كَ ، كِ	26
8	هُمَا ، كُما ، تُمَا	29
9	هُمْ ، كُمْ ، تُمْ	31
10	ي ، نَا	35

## بسم اللہ الرحمن الرحیم عرض مؤلف

قرآن فہمی کو آسان تر بنانے کے لیے جب ہم نے اللہ کی توفیق سے ”مفتاح القرآن“ اور مصباح القرآن“ کا جدید اور منفرد نظام متعارف کرایا تو بعض قریبی حلقوں کی طرف سے اس خواہش کا بار بار اظہار کیا گیا کہ قرآن فہمی کے اس جدید طریقہ کار پر مبنی ایسا شارٹ کورس تیار کیا جائے جس کے ذریعے اس مصروف ترین دور میں جہاں عام لوگوں کو قرآن فہمی کی طرف راغب کیا جائے وہاں خاص طور پر سکولوں اور کالجز کے طلبہ و طالبات کو ان کے ترجمہ قرآن کے نصاب کو آسان طریقے سے سمجھانے میں ان کی مدد کی جائے۔ یہ شارٹ کورس انہی مقاصد کی تکمیل کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس میں ”مفتاح القرآن“ میں پیش کردہ بعض ضروری علامات کو بیان کیا گیا ہے، طوالت سے بچنے کے لیے قرآنی آیات کو ختم کر کے علامات والی قرآنی مثالوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور ہر سبق کے آخر میں اس جدید طریقے سے نماز کا ترجمہ سمجھانے کے لیے نماز کے اسباق کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں علامات کو رنگ دے کر چند منتخب آیات بطور نصاب درج کی گئی ہیں اور ان آیات کو پڑھانے کا جدید طریقہ سمجھانے کے لیے نمونے کے دو سبق درج کر کے اساتذہ کی رہنمائی کی گئی ہے تاکہ قرآن فہمی کے اس عمل کو مفید ترین بنایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس راستے میں ہماری کوششوں میں اخلاص پیدا فرمائے اور اسے شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

عبدالرحمن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث : وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد ، السعودية

استاد : انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیسپس لاہور ، پاکستان

## سبق نمبر 1

## کلمہ

زبان سے نکلنے والے ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

کلمہ

1 - اسم

2- فعل

3- حرف

جو کسی شخص، حیوان، چیز یا جگہ وغیرہ کا نام ہو یا صفت ہو۔ مثلاً:

اسم

مُحَمَّدٌ : محمد۔	الْجَنَّةُ : جنت۔	نَاقَةٌ : اونٹنی۔
كِتَابٌ : کتاب۔	الْقَلَمُ : قلم۔	بَقْرَةٌ : گائے۔
شَاعِرٌ : شاعر۔	فَاسِقٌ : گناہ گار۔	مُسْلِمٌ : مسلمان۔
مَكَّةُ : مکہ۔	كَافِرٌ : کافر۔	الذُّبَابُ : مکھی۔

جس کلمہ سے کام کے ہونے یا کرنے کا پتہ چلے اور کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ مثلاً:

فعل

نَصَرَ : اس نے مدد کی۔	يَقُولُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا۔
آمَنَ : وہ ایمان لایا۔	قَالَ : اس نے کہا۔
تَهْدِي : تو ہدایت دیتا ہے۔	صَدَقَ : اس نے سچ کہا۔
عَبَدَ : اس نے عبادت کی۔	نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔
خَلَقَ : اس نے پیدا کیا۔	يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔

وہ کلمہ ہے جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملانے کا کام دے اور اگر الگ

حرف

استعمال ہو تو کوئی فائدہ نہ دے۔

فِي : میں۔	إِنَّ : بیشک	عَلَى : پر۔	لِ : لیے۔
أَنْ : کہ۔	بِ : سے، ساتھ۔	مِنْ : سے۔	لَا : نہیں۔
وَ : اور۔	لَمْ : نہیں۔	إِلَى : طرف، تک۔	لَنْ : ہرگز نہیں۔

## اسم کی بنیادی علامتیں

اسم کی بنیادی علامتیں دو ہیں: ۱۔ اَلْ ( — — — ) تنوین ۲۔

یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اُسے خاص کر دیتی ہے، ”اَلْ“ کا عربی میں وہی تصور ہے جو انگلش میں ”The“ کا ہے مثلاً:

اَلْکِتَابُ : دروازہ۔ اَلْصِّرَاطُ : راستہ۔ اَلْکِتَابُ : کتاب۔  
اَلْثَمَرَاتُ : پھل۔ اَلزَّكُوَةُ : زکوٰۃ۔ اَلْذَّنْبَا : دنیا۔  
اَلْاَرْضُ : زمین۔ اَلْمَوْتُ : موت۔ اَلرَّسُولُ : رسول۔  
اَلنَّارُ : آگ۔ اَلْعَذَابُ : عذاب۔ اَلْبَقَرَةُ : گائے۔

تَنوِیْن ( — — — ) کو تنوین کہتے ہیں اور یہ علامت ہمیشہ اسم کے آخر میں آتی ہے

اور اس کا عام ہونا ظاہر کرتی ہے اور ”تنوین“ کا عربی میں وہی تصور ہے جو انگلش میں ”A“ کا ہے۔ مثلاً:

بَرَقٌ : بجلی۔ قَوْمٌ : قوم۔ ثَمَرَةٌ : پھل۔ مُنَافِقٌ : منافق۔  
جَنَّةٌ : باغ۔ سِحْرٌ : جادو۔ بِنَاءٌ : چھت۔ مَاءٌ : پانی۔  
رَسُولٌ : رسول۔ کَافِرٌ : کافر۔ سَمَاءٌ : آسمان۔ نُورٌ : نور۔

نوٹ ”اَلْ“ اور ”تَنوِیْن“ جس لفظ پر بھی آئیں وہ یقیناً اسم ہوگا اور یہ دونوں علامتیں ایک اسم پر ایک ساتھ لانا درست نہیں مثلاً: اَلْکِتَابُ کہنا غلط ہے۔

## اسم کی پہچان

شروع میں ”اَلْ“ اور آخر میں ”تَنوِیْن“ کے علاوہ وہ لفظ جس کے آخر میں ”ة“ یا ”ات“ ہو وہ بھی اسم ہوتا ہے۔ مثلاً: لَيْلَةٌ، قَلِيلَةٌ، اَيَّاتٌ، حَسَنَاتٌ، ظُلُمَاتٌ، حَدِيقَةٌ، رَحْمَةٌ، اَلسَّمُوتُ، اَلسَّيَّاتُ، مُؤْمِنَاتٌ، جَنَّةٌ، کَلِمَةٌ، فَاسِقَاتٌ۔

## فعل کی پہچان

اگر کسی لفظ کے شروع میں ”ی، ت، ا، ن،“ ”قَدْ“ یا آخر میں ”ت، ب، ث، ن،“ میں سے کوئی علامت ہو تو وہ عموماً فعل ہوتا ہے۔ مثلاً: يَعْبُدُ، تَعْلَمُ، اَعُوذُ، نَخْلُقُ، قَدْ اَفْلَحَ، خَلَقْتَ، كُنْتَ، ظَلَمْتُ، كَسَبْتَ، لَنْسَأَلَ۔

## ترجمہ نماز

### تکبیر تحریمہ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

❁ اللَّهُ أَكْبَرُ

### نماز شروع کرنے کی دعائیں

پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیری ہے

اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے

تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا

❁ سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى

جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

## سبق نمبر 2

ی (ی) ، ت (ت) ، ا ، ن (ن)

یہ چاروں علامتیں فعل کے شروع میں آتی ہیں۔ ان کی موجودگی میں کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اس علامت کا ترجمہ ”وہ“ کیا جاتا ہے مثلاً:

ی

يُحْكُمُ : وہ فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا۔	يُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔
يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔	يَهْدِي : وہ ہدایت دیتا ہے یا دے گا۔
يَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔	يَقْتُلُ : وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔
يَقُولُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا۔	يَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا۔
يُضِلُّ : وہ گمراہ کرتا ہے یا گمراہ کرے گا۔	يُظْلِمُ : وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا۔

اس علامت کا ترجمہ عموماً ”تو، تم یا آپ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ت

تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سنے گا۔	تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔
تُؤْتِي : تو دیتا ہے یا دے گا۔	تَشَاءُ : تو چاہتا ہے یا چاہے گا۔
تُؤْمِنُ : تو ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔	تَعْبُدُ : تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔
تَرْزُقُ : تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔	تَظْلِمُ : تو ظلم کرتا ہے یا کرے گا۔
تُجَاهِدُ : تو جہاد کرتا ہے یا کرے گا۔	تَغْفِرُ : تو معاف کرتا ہے یا کرے گا۔

کبھی ”ت“ کا مفہوم ”وہ ایک مؤنث“ بھی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ”ت“ کا استعمال

نوٹ

”واحد مؤنث“ کے علاوہ جمع کے ساتھ بھی بکثرت ہوتا ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

چلتی ہیں اس کے نیچے سے نہریں۔

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ



اور تم ڈرو اُس دن سے (کہ) نہیں کام آئے گی کوئی جان  
کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی۔

نہیں ادراک کر سکتیں اس کا آنکھیں۔

کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ  
شَيْئًا

لَا تُدْرِكُهُ الْبَصَارُ

هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ

یہ علامت واحد مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”میں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

أ

أَقُولُ : میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔

أَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔

أَعْلَمُ : میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔

أَعُوذُ : میں پناہ مانگتا ہوں یا مانگوں گا۔

أَدْخُلُ : میں داخل ہوتا ہوں یا ہوں گا۔

أَسْمَعُ : میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔

أَشْهَدُ : میں گواہی دیتا ہوں یا دوں گا۔

أَغْفِرُ : میں بخشتا ہوں یا بخشوں گا۔

أُجِيبُ : میں قبول کرتا ہوں یا کروں گا۔

أَخْلُقُ : میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔

کبھی ”أ“ ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے مثلاً:

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ : تمہارا رب زیادہ جانتا ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ : اللہ سب سے بڑا ہے۔

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

بیشک تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے

أَتَقَاكُمْ

(جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ

پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو منع کرے

مَسْجِدَ اللَّهِ

اللہ کی مسجدوں سے۔

یہ علامت دو یا دو سے زیادہ مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”ہم“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ن

نَسْتَعِينُ : ہم مدد مانگتے ہیں یا مانگیں گے۔

نَزُوقُ : ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔

نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔

نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

نَسْمَعُ : ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔  
 نَعْفِرُ : ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 نَقُولُ : ہم کہتے ہیں یا کہیں گے۔  
 نَظْلِمُ : ہم ظلم کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 نَنْصُرُ : ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 نَشْكُرُ : ہم شکر ادا کرتے ہیں یا کریں گے۔

**نوٹ** اگر ان چاروں علامتوں پر پیش ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں ”کیا جاتا ہے“ یا ”کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً:

يُخْلَقُ : وہ پیدا کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُقْتَلُ : وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُذَكَّرُ : وہ ذکر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُنْصَرُ : وہ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُعْرَفُ : وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔  
 يُشْرَكُ : وہ شریک بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا۔  
 يُظْلَمُ : وہ ظلم کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُسْئَلُ : وہ سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔

### مزید مشق کے لیے

يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔  
 أَخْلُقُ : میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔  
 يَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا۔  
 أَسْمَعُ : میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔  
 يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے یا جانے گا۔  
 أَعْلَمُ : میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔  
 يَعْبُدُ : وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔  
 أَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔  
 يَرْزُقُ : وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔  
 تَرْزُقُ : تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔  
 تَخْلُقُ : تو پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔  
 نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سنے گا۔  
 نَسْمَعُ : ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔  
 تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔  
 نَعْلَمُ : ہم جانتے ہیں یا جان لیں گے۔  
 تَعْبُدُ : تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔  
 نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 تَرْزُقُ : تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔

أَرْزُقُ : میں رزق دیتا ہوں یا دوں گا۔	نَرْزُقُ : ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔
يَرَى : وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔	تَرَى : تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔
أَرَى : میں دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا۔	نَرَى : ہم دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے۔
يَفْعَلُ : وہ کرتا ہے یا کرے گا۔	يُفْعَلُ : وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
يَرْزُقُ : وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔	يُرْزُقُ : وہ رزق دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا۔
يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے یا جانے گا۔	يُعْلَمُ : وہ جانا جاتا ہے یا جانا جائے گا۔
يَقْتُلُ : وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔	يُقْتَلُ : وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
يَعْرِفُ : وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا۔	يُعْرَفُ : وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔

### ترجمہ نماز

#### نماز شروع کرنے کی دعائیں

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي	اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا	اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان
اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا	اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے جیسا کہ
يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ	صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے
اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ	اے اللہ! دھو دے میرے گناہوں کو
بِالْمَاءِ وَالطَّلَجِ وَالْبَرْدِ (بخاری، مسلم)	پانی سے اور برف اور اولوں (سے)۔

## سبق نمبر 3

## وَا ، وَنَ ، يَنْ

یہ تینوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتی ہیں اور جمع مذکر کو ظاہر کرتی ہیں۔

یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ”سب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَا

- |                              |                               |
|------------------------------|-------------------------------|
| اَمَنُوا : وہ سب ایمان لائے۔ | اَعْلَمُوا : تم سب جان لو۔    |
| قَالُوا : ان سب نے کہا۔      | عَمِلُوا : ان سب نے عمل کیا۔  |
| اَطِيعُوا : تم سب اطاعت کرو۔ | دَخَلُوا : وہ سب داخل ہوئے۔   |
| كَفَرُوا : ان سب نے کفر کیا۔ | اُعْبُدُوا : تم سب عبادت کرو۔ |
| جَاهِدُوا : تم سب جہاد کرو۔  | خَرَجُوا : وہ سب نکلے۔        |

یہ علامت کبھی اسم اور کبھی فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا نون ہمیشہ زبر والا ہوتا ہے۔

وَنَ

- |   |  |
|---|--|
| مُسْلِمُونَ : اسلام لانے والے سب مرد۔   | كَافِرُونَ : کفر کرنے والے سب مرد۔         |
| مُنَافِقُونَ : منافقت کرنے والے سب مرد۔ | قَانِتُونَ : فرمانبرداری کرنے والے سب مرد۔ |
| آمِرُونَ : حکم دینے والے سب مرد۔        | ظَالِمُونَ : ظلم کرنے والے سب مرد۔         |
| يُنْفِقُونَ : وہ سب خرچ کرتے ہیں۔       | يُؤْمِنُونَ : وہ سب ایمان لاتے ہیں۔        |
| يَعْلَمُونَ : وہ سب جانتے ہیں۔          | تَشْكُرُونَ : تم سب شکر ادا کرتے ہو۔       |
| يَكْذِبُونَ : وہ سب جھوٹ بولتے ہیں۔     | يَقْتُلُونَ : وہ سب قتل کرتے ہیں۔          |
| تَكْتُمُونَ : تم سب چھپاتے ہو۔          | يَظْلِمُونَ : وہ سب ظلم کرتے ہیں۔          |

يُنْ

یہ علامت اسموں کے آخر میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی ”سب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمِينَ : سب اسلام لانے والے۔	كَافِرِينَ : سب کفر کرنے والے۔
خَالِدِينَ : سب ہمیشہ رہنے والے۔	الصَّابِرِينَ : سب صبر کرنے والے۔
شَاكِرِينَ : سب شکر ادا کرنے والے۔	سَّاجِدِينَ : سب سجدہ کرنے والے۔
مُشْرِكِينَ : سب شرک کرنے والے۔	رَاكِعِينَ : سب رکوع کرنے والے۔
ظَالِمِينَ : سب ظلم کرنے والے۔	مُتَّقِينَ : سب تقویٰ اختیار کرنے والے۔

ترجمہ نماز

## سورة الفاتحة

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے
بِسْمِ اللَّهِ	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ۝۱
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۲	نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔ ۝۲
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝۳	روز جزا کا مالک ہے۔ ۝۳
إِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝۴	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ ۝۴
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۵	ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی۔ ۝۵
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝۶	راستہ ان لوگوں کا جو (کہ) تو نے انعام کیا ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝۷	نہ ان پر غضب کیا گیا اور نہ ہی وہ سب گمراہ ہوئے ہیں ۝۷

## سبق نمبر 4

## ة ، ات

یہ دونوں علامتیں مؤنث اسماء کے آخر میں آتی ہیں اور عموماً انکا الگ اردو ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

ة

یہ علامت واحد مؤنث کو ظاہر کرتی ہے۔ مثلاً :

مُسْلِمَةٌ : اسلام لانے والی۔	تَوْبَةٌ : توبہ۔	رَحْمَةٌ : رحمت۔
قَرْيَةٌ : بستی۔	عَدَاوَةٌ : دشمنی	قَلِيلَةٌ : تھوڑی۔
الْحَيَاةُ : زندگی۔	أُمَّةٌ : امت۔	اِمْرَءَةٌ : عورت۔
شَجَرَةٌ : درخت۔	آخِرَةٌ : آخرت۔	آيَةٌ : نشانی۔
ضَلَالَةٌ : گمراہی	طَائِفَةٌ : گروہ (جماعت)۔	مُطَهَّرَةٌ : پاکیزہ۔
كَافِرَةٌ : کفر کرنے والی۔	جَنَّةٌ : باغ۔	نِعْمَةٌ : نعمت۔

ات

یہ علامت جمع مؤنث کو ظاہر کرتی ہے اور ترجمہ ”سب“ کیا جاسکتا ہے اور کبھی اس کا بھی الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ اور قرآن مجید میں ”ات“ کے ”الف“ کو عموماً ”کھڑی زبر“ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمَاتٌ : مسلمان سب عورتیں۔	مُؤْمِنَاتٌ : ایمان لانے والی سب عورتیں۔
قَانِتَاتٌ : فرمانبردار سب عورتیں۔	عَابِدَاتٌ : عبادت کرنے والی سب عورتیں۔
كَافِرَاتٌ : کفر کرنے والی سب عورتیں۔	صَادِقَاتٌ : سچ بولنے والی سب عورتیں۔
سَيِّئَاتٌ : گناہ (جمع)۔	حَسَنَاتٌ : نیکیاں
خُطُوتٌ : نقش قدم (جمع)۔	ظُلُمَتْ : اندھیرے۔

نوٹ

کبھی مذکر اسماء یا جمع کے آخر میں بھی ”ة“ آجاتی ہے تو انہیں مؤنث نہ سمجھا جائے۔ مثلاً:

طَلْحَةَ ، حُذَيْفَةَ ، أُسَامَةَ ، سَلَمَةَ ، مَلَائِكَةَ ، إِلَهَةَ ، أَلْسِنَةَ ، أَفْنِدَةَ وغیرہ۔

## ترجمہ نماز

## رکوع کی دعائیں

- ❶ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (ترمذی) پاک ہے میرا عظمت والا رب (کم از کم تین مرتبہ)۔
- ❷ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔
- ❸ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری، مسلم)

## رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

- ❶ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (بخاری، مسلم) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے تعریف کی اس کی۔

## سبق نمبر 5

## ت ، ت ، ت ، ت

یہ چاروں علامتیں فعل کے آخر میں آتی ہیں اور ان کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے، ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

**ت** یہ علامت واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”تو، تو نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقْتُ : تو نے پیدا کیا۔	أَنْعَمْتُ : تو نے انعام کیا۔
قَتَلْتُ : تو نے قتل کیا۔	سَأَلْتُ : تو نے سوال کیا۔
رَزَقْتُ : تو نے رزق دیا۔	سَمِعْتُ : تو نے سنا۔
دَخَلْتُ : تو داخل ہوا۔	قُلْتُ : تو نے کہا۔
عَلِمْتُ : تو نے جانا۔	آمَنْتُ : تو ایمان لایا۔

**ت** یہ علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی ”تو، تو نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

جِئْتُ : تو آئی ہے۔	إِمْتَلَأْتُ : تو بھر گئی ہے۔
خِفْتُ : تو ڈری۔	كُنْتُ : تو (مؤنث) ہے۔

**ت** یہ علامت واحد مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”میں، میں نے“ کیا جاتا ہے۔

أَنْعَمْتُ : میں نے انعام کیا۔	خَلَقْتُ : میں نے پیدا کیا۔
ظَلَمْتُ : میں نے ظلم کیا۔	فَضَّلْتُ : میں نے فضیلت دی۔
رَزَقْتُ : میں نے رزق دیا۔	قَتَلْتُ : میں نے قتل کیا۔
خَرَجْتُ : میں نکلا یا نکلی۔	دَخَلْتُ : میں داخل ہوا یا ہوئی۔
عَلِمْتُ : میں نے جانا۔	أَمَرْتُ : میں نے حکم دیا۔



ث

یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”وہ مؤنث“ یا ”اُس مؤنث نے“ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

صَدَقَتْ : اس (مؤنث) نے سچ کہا۔  
 أَشَارَتْ : اس (مؤنث) نے اشارہ کیا۔  
 كَذَبَتْ : اس (مؤنث) نے جھوٹ بولا۔  
 قَالَتْ : اس (مؤنث) نے کہا۔  
 ضَاقت : وہ (مؤنث) تنگ ہوئی۔  
 كَسَبَتْ : اس (مؤنث) نے کمایا۔  
 آمَنَتْ : وہ (مؤنث) ایمان لائی۔  
 جَاءَتْ : وہ (مؤنث) آئی۔

نوٹ

اگر ”ث“ کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی ضرورت ہو تو اس کی ”جزم“ کو ”زیر“ سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: وَقَعَتْ ، خَشَعَتْ۔ کی ”ث“ کو درج ذیل مقامات پر اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”زیر“ دی گئی ہے۔ مثلاً:

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ  
 خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ  
 جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی۔  
 پست ہو جائیں گی آوازیں رحمن کے سامنے۔

ترجمہ نماز

قوے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری) اے اللہ اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے

② رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اے ہمارے رب اور تیری ہی تعریف ہے

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ (بخاری، ابوداؤد) بہت زیادہ تعریف پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اُس میں

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (ترمذی) پاک ہے میرا بلند رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)

② سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب

وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری، مسلم) اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔

## ٹیسٹ نمبر 1

1 علامت پہچان کر درج ذیل الفاظ کے اسم، فعل، حرف ہونے کی نشان دہی کریں۔

الفاظ	اسم، فعل، حرف	الفاظ	اسم، فعل، حرف
أَصْلَوَةٌ	.....	فِسْقٌ	.....
يَعْلَمُونَ	.....	كَسَبَتْ	.....
يَوْمٌ	.....	ظُلُمَاتٌ	.....
لَا	.....	مِنْ	.....
قَدْ سَمِعَ	.....	سَجَدْتُ	.....
أَقُولُ	.....	نَبِيٌّ	.....
مُحْسِنٌ	.....	قَلِيلَةٌ	.....
الشَّمَرَاتِ	.....	الْعَلِيمُ	.....
إِنَّ	.....	السَّمَوَاتِ	.....
النَّارُ	.....	دَمًا	.....

2 علامت پہچان کر درست ترجمہ تحریر کریں۔

قُلْتُ	.....	يَرْزُقُ	.....	أَعْبُدُ	.....
جِئْتُ	.....	نَعْلَمُ	.....	خَلَقْتُ	.....
تَقُولُ	.....	كَسَبَتْ	.....	يُقْتَلُ	.....
خَلَقْتُ	.....	تَدْخُلُ	.....	نَعْبُدُ	.....
أَخْلُقُ	.....	عَمِلْتُ	.....	رَزَقْتُ	.....
صَدَقْتُ	.....	يَعْلَمُ	.....	تُظْلَمُونَ	.....

### 3 ترجمہ کی مدد سے مناسب علامت لگائیں۔

تو بھر گئی ہے۔	اِمْتَلَاْ.....	میں عبادت کرتا ہوں	عَبُدْ.....
میں نے فضیلت دی۔	فَضَّلْ.....	تو پیدا کرتا ہے۔	خُلِقْ.....
اس مونٹ نے جھوٹ بولا۔	كَذَّبْ.....	وہ چلتی ہے۔	مَشَى.....
تو نے انعام کیا۔	اَنْعَمْ.....	تو عزت دیتا ہے۔	عَزَّ.....
میں چاہتا ہوں۔	شَاءَ.....	کام نہیں آئے گی۔	جَزِيَ.....
ہم رزق دیتے ہیں۔	رَزَقْ.....	وہ کہتا ہے۔	قَوْلْ.....

### 4 مختصر جواب دیں۔

- 1 یَعْلَمُ کا ترجمہ ہے ”وہ جانتا ہے“، نَعْلَمُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 2 رَزَقْتُ کا ترجمہ ہے ”تو نے رزق دیا“، رَزَقْتُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 3 یَخْلُقُ کا ترجمہ ہے ”وہ پیدا کرتا ہے“، یَخْلُقُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 4 درج ذیل الفاظ کا ترجمہ تحریر کریں۔
- نَخْلُقُ..... تَخْلُقُ..... اَخْلُقُ..... یَخْلُقُ.....
- 5 علامت ”ت“ کا ”تو“ کے علاوہ اور کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 6 علامت ”ا“ کا ”میں“ کے علاوہ اور کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 7 کَفَرَ کا ترجمہ ”اس ایک نے کفر کیا“ ہے کَفَرُوا کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 8 یُؤْمِنُ کا ترجمہ ”وہ ایک ایمان لاتا ہے“، تُوْمِنُ کا کیا ترجمہ ہوگا۔
- 9 ظَالِمٌ اور ظَالِمُوْنَ میں کیا فرق ہے۔
- 10 عَمَلٌ اور عَمَلَتٌ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔
- 11 مُسْلِمٌ، مُسْلِمَةٌ اور مُسْلِمَاتٌ میں کیا فرق ہے۔

12. مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمِينَ کس کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
13. کیا أَفِيدَةُ کے آخر میں ”ة“ واحد مؤنث کے لیے ہے؟
14. علامت ”ث“ کو جب اگلے لفظ سے ملائیں تو اس میں کیا تبدیلی آتی ہے۔
15. دو مذکر نام بتائیں جن کے آخر میں ”ة“ استعمال ہوئی ہے۔

5 درج ذیل کا ترجمہ تحریر کریں۔

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالَى جَدُّكَ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَاىَ

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

## سبق نمبر 6

هو، ہی، ہ، ہا

ہُوَ : علامت واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”وہ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ہُوَ قُرْآنٌ : وہ قرآن ہے۔  
ہُوَ مَوْلَاکُمْ : وہ تمہارا مالک ہے۔  
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ  
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ  
ہُوَ اللّٰهُ : وہ اللہ ہے۔  
ہُوَ ظَالِمٌ : وہ ظلم کرنے والا ہے۔  
اور نہیں ہے وہ (قرآن) کسی شاعر کا قول۔  
پس وہ راضی خوشی کی زندگی میں ہوگا۔

ہِیَ : علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”وہ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ہِیَ زَجْرَةٌ : وہ (قیامت) ایک ڈانٹ ہے۔  
ہِیَ حَيَّةٌ : وہ سانپ ہے۔  
ہِیَ عَصَاى : وہ میری لاٹھی ہے۔  
ہِیَ تَمُورٌ : وہ (زمین) حرکت کرے گی۔  
ہِیَ أَحْسَنُ : وہ بہتر ہے۔  
ہِیَ دَارُ الْقَرَارِ : وہ قرار کا گھر ہے۔

نوٹ : اگر ”ہُو“ اور ”ہِی“ کے بعد ایسا اسم ہو جس کے شروع میں ”آل“ ہو تو معنی میں تاکید کا

مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کا اردو ترجمہ کرتے ہوئے عموماً لفظ ”ہی“ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ  
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَأْوِی  
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیدُ  
کَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلَیَا  
بے شک تیرا دشمن ہی بے نام و نشان ہے۔  
پس بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔  
اور اللہ ہی غنی (اور) تعریف والا ہے۔  
اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے۔

ہ، ہ

یہ دونوں علامتیں واحد مذکر کیلئے اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر ”ہ، ہ“ اسم کے آخر میں ہوں تو اس کا ترجمہ عموماً ”اس کا، اس کی، اس کے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کرتے ہیں۔ مثلاً:

عِنْدَهُ : اس کے پاس۔  
عَلَى رَسُولِهِ : اپنے رسول پر۔  
رَبُّهُ : اس کا رب۔  
جَنَّتُهُ : اس کا باغ (اپنا باغ)۔  
فِي سَبِيلِهِ : اُس کے راستے میں۔  
عَلَى قَبْرِہ : اس کی قبر پر۔

افعال کے ساتھ اگر ”ہ، ہ“ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ عموماً ”اسے“ یا ”اس کو“ سے کیا جاتا ہے۔  
يَرْزُقُهُ : وہ رزق دیتا ہے اسے۔  
نُصِّلَهُ : ہم داخل کریں گے اسے۔  
خَلَقَهُ : اس نے پیدا کیا اس کو۔  
نُوِّلَهُ : ہم پھیر دیتے ہیں اسے۔

حروف کے ساتھ اور اگر ”ہ، ہ“ حرف کے آخر میں ہوں تو ان کا ترجمہ عموماً ”اس“ یا ”وہ“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَلَيْهِ : اس پر۔  
إِلَيْهِ : اس کی طرف۔  
إِنَّہ : بیشک وہ۔  
مِنْہ : اس سے۔

نوٹ اگر ”ہ، ہ“ سے متصل پہلے ”جزم“ ہو یا ان کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے تو ”الٹا پیش“ کی بجائے صرف ”پیش“ اور ”کھڑی زیر“ کی بجائے صرف ”زیر“ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:

لَ + ہ : لَهُ الْمُلْكُ  
مِنْ + ہ : مِنْہ  
بِ + ہ : بِهِ الْأَرْضُ  
أَرْسِلْ + ہ : أَرْسِلْہ  
فِي + ہ : فِيہ  
عَلَى + ہ : عَلَیہ

**ہَا** یہ علامت عموماً ”واحد مؤنث“ اور کبھی ”جمع“ کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ اور یہ اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر ”ہَا“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”اس کا، اس کی، اس کے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کرتے ہیں۔ مثلاً:

رَبُّهَا : اس (مؤنث) کا رب۔  
عِلْمُهَا : اس (مؤنث) کا علم۔  
رِزْقُهَا : اس (مؤنث) کا رزق۔  
عَرْصُهَا : اس (مؤنث) کی چوڑائی۔

افعال کے ساتھ اور اگر ”ہَا“ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”اُسے، اس کو، انہیں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

يَعْلَمُهَا : وہ جانتا ہے اُسے۔  
أَسَرَّهَا : اس نے چھپایا اُسے۔  
يَرْزُقُهَا : وہ رزق دیتا ہے اُسے۔  
نَتَلُوْهَا : ہم پڑھتے ہیں انہیں۔  
أَحْيَاهَا : اس نے زندگی دی اُسے۔  
وَجَدْتُهَا : میں نے پایا اُس (مؤنث) کو۔

حروف کے ساتھ اگر ”ہَا“ حرف کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً ”اس“ یا ”وہ“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فِيْهَا : اس (مؤنث) میں۔  
لَهَا : اس (مؤنث) کے لیے۔  
أَنْهَا : بیشک وہ (مؤنث)۔  
مِنْهَا : اس (مؤنث) سے۔

### ترجمہ نماز

#### دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

﴿ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ﴾ (ابوداؤد)  
﴿ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ ﴾  
اے میرے رب بخش دے مجھے (دو مرتبہ)۔  
اے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم فرما مجھ پر  
اور ہدایت دے مجھے اور عافیت دے مجھے  
اور رزق عطا فرما مجھے۔  
وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ  
وَارْزُقْنِيْ (ابوداؤد)

## سبق نمبر 7

## لَک ، لَک

یہ دونوں علامتیں اسم فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

یہ علامت واحد مذکر کو مخاطب کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

لَک

اسماء کے ساتھ اگر ”لَک“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تیرا، تیری، تیرے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

أَزْوَاجُكَ : تیری بیویاں۔

عَمَلُكَ : تیرا عمل۔

بَصْرُكَ : تیری نظر۔

وَجْهُكَ : تیرا چہرہ۔

رَبُّكَ : تیرا رب (اپنا رب)۔

قَوْمُكَ : تیری قوم۔

شَرَابُكَ : تیرا پینا۔

طَعَامُكَ : تیرا کھانا۔

بَعْدُكَ : تیرے بعد۔

كِتَابُكَ : تیری کتاب۔

افعال کے ساتھ اگر ”لَک“ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تھے، آپ کو، آپ سے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

سَأَلْتُكَ : اس نے پوچھا آپ سے۔

وَدَّعَاكَ : اس نے چھوڑ دیا تھے۔

وَجَدْتُكَ : اس نے پایا تھے۔

خَلَقْتُكَ : اس نے پیدا کیا تھے۔

فَعَدَلْتُكَ : اس نے برابر کیا تھے۔

يُعْطِيكَ : وہ دے گا آپ کو۔

يَتَّبَعُكَ : وہ سب پکارتے ہیں آپ کو۔

اِتَّبَعَكَ : اُس نے پیروی کی آپ کی۔

رَكَّبَكَ : اس نے جوڑ دیا تھے۔

يُنَبِّئُكَ : وہ خبر دے گا آپ کو۔



**حروف کے ساتھ** اگر ”ک“ حرف کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً ”تو، تجھ، تیری“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

إِنَّكَ :	بے شک تو۔
إِلَيْكَ :	تیری طرف۔
مِنْكَ :	تجھ سے۔
عَلَيْكَ :	تجھ پر۔
لَكَ :	تیرے لیے۔
فِيكَ :	تجھ میں۔
بِكَ :	تیرے ساتھ۔
عَنْكَ :	تجھ سے۔

**نوٹ** کبھی ”ک“ اسم کے شروع میں بھی آ جاتا ہے اس صورت میں اس میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ”جیسے، کی طرح، مثل، مانند“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

كَصَبٍ :	بارش کی مثل۔
كَشَجَرَةٍ :	درخت کی طرح۔
كَالْقَصْرِ :	محل جیسی۔
كَالْظُلُمَاتِ :	اندھیروں کی طرح۔
كَالْأَنْعَامِ :	جانوروں کی طرح۔
كَالرُّجُومِ :	مجرموں کی طرح۔
كَالْعُجُونِ :	شاخ کی مانند۔
كَالرِّجْلِ :	رنگیں اون کی مانند۔

**ک** یہ علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

**اسماء کے ساتھ** اگر ”ک“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تیرا، تیری، تیرے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ذُنُوبُكَ :	تیرا گناہ۔
أَمْلِكُ :	تیری ماں۔
رَبُّكَ :	تیرا رب۔
أَبُوكَ :	تیرا باپ۔
وَاسْتَغْفِرْ لِي ذَنْبِي :	اور بخشش مانگ اپنے گناہ کی۔
إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكَ :	بیشک میں تیرے رب کا رسول ہوں۔

افعال کے ساتھ اگر ”ک“ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تھے، آپ کو، آپ سے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

إِصْطَفَاكَ : اس نے تجھے چنا ہے۔  
يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكَ وَطَهَّرَكَ .  
اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے پاک کیا ہے۔

حروف کے ساتھ اگر ”ک“ حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تو، تجھ، تیری“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَلَيْكَ : تجھ پر۔  
إِنَّا : بے شک تو۔  
إِلَيْكَ : تیری یا اپنی طرف۔  
لِكَ : تیرے لیے۔

### ترجمہ نماز

#### تشہد

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ  
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ  
الْسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (بخاری، مسلم)

تمام قوی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔  
اور تمام بدنی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں (بھی)  
سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو  
اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں سلامتی ہو ہم پر  
اور اللہ کے سب نیک بندوں پر  
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا  
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ  
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

## سبق نمبر 8

## هُمَا، كَمَا، تَمَا

یہ تینوں علامتیں عموماً اسم، فعل، حرف سب کے آخر میں آتی ہیں اور تعداد میں ”دو“ ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔

## هُمَا

اس علامت کا ترجمہ عموماً ”ان دونوں“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

- |                                       |   |
|---------------------------------------|---|
| أَبُوهُمَا : ان دونوں کا باپ۔         | كَتَبَهُمَا : ان دونوں کا خزانہ۔            |
| قَوْمُهُمَا : ان دونوں کی قوم۔        | أَحَدُهُمَا : ان دونوں میں سے ایک۔          |
| وَلِيَّهُمَا : ان دونوں کا دوست۔      | نَفَعَهُمَا : ان دونوں کا فائدہ۔            |
| إِرْحَمُهُمَا : ان دونوں پر رحم فرما۔ | لَا تَنْهَرُهُمَا : ان دونوں کو مت ڈانٹ۔    |
| رَبُّهُمَا : ان دونوں کا رب۔          | يُضَيِّقُهُمَا : وہ ضیافت کریں ان دونوں کی۔ |

## نوٹ

”هُمَا“ کبھی کبھی ”هِمَا“ بھی ہو جاتا ہے اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ صرف پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے یہ تبدیلی کی جاتی ہے۔ مثلاً:

- مِنْ أَحَدِهِمَا : ان دونوں میں سے ایک۔  
فِيهِمَا فَاكِهَةٌ : ان دونوں (باغات) میں پھل ہیں۔

## كَمَا

اس علامت کا ترجمہ عموماً ”تم دونوں“ سے کیا جاتا ہے۔

- |                                |   |
|--------------------------------|---|
| رَبُّكُمَا : تم دونوں کا رب۔   | عَلَيْكُمَا : تم دونوں پر۔                  |
| قُلُوبُكُمَا : تم دونوں کے دل۔ | أَحَدُكُمَا : تم دونوں میں سے ایک۔          |
| مَعَكُمْ : تم دونوں کے ساتھ۔   | اتَّبَعُكُمَا : اس نے پیروی کی تم دونوں کی۔ |

تَمَّا

اس علامت کا ترجمہ بھی ”تم دونوں“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَنْتُمَا: تم دونوں۔

سِتُّمَّا: تم دونوں نے چاہا۔

ترجمہ نماز

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر

اور محمد ﷺ کی آل پر

جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر

اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

اے اللہ برکتیں نازل فرما محمد ﷺ پر

اور محمد ﷺ کی آل پر

جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر

اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

## سبق نمبر 9

ہُمْ ، کُمْ ، تُمْ

یہ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

یہ علامت کبھی الگ اور کبھی اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔  
**ہُمْ** اگر الگ استعمال ہو تو عموماً ترجمہ ”وہ سب“ کرتے ہیں۔ مثلاً:

ہُمْ فِيهَا خَالِدُونَ : وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔  
 ہُمْ لَا يُنْصَرُونَ : وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے۔  
 ہُمْ لَا يُبْصَرُونَ : وہ سب نہیں دیکھتے۔  
 ہُمْ لَا يُؤْمِنُونَ : وہ سب ایمان نہیں لاتے۔  
 ہُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ : وہ سب جہنم والے ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ عموماً ”ان سب“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے ”ہُمْ“ سے ”ہِم“ بھی ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

أَعْمَالُهُمْ : ان سب کے اعمال۔  
 صُدُّوهُمْ : ان سب کے سینے۔  
 جُلُودُهُمْ : ان سب کے چمڑے۔  
 قُلُوبُهُمْ : ان سب کے دل۔  
 وَجُوهُهُمْ : ان سب کے چہرے۔  
 قَوْلُهُمْ : ان سب کی بات۔  
 أَوْلَادُهُمْ : ان سب کی اولاد۔  
 بِأَمْوَالِهِمْ : اپنے مالوں سے۔

افعال کے ساتھ ”ہُمْ“ اگر فعل کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ ”انہیں“ یا ”ان کو“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

تَعْرِفُهُمْ : آپ پہنچانتے ہیں انہیں۔  
 يَنْفَعُهُمْ : وہ نفع دیتا ہے ان کو۔

- تَدْعُوهُمْ : تم پکارتے ہو انہیں۔  
 خَذُوهُمْ : پکڑو انہیں۔  
 أَخَذَهُمُ اللَّهُ : اللہ نے پکڑ لیا ان کو۔  
 لَا تَعْلَمُهُمْ : آپ نہیں جانتے انہیں۔  
 يَضْرِبُهُمْ : وہ نقصان پہنچاتا ہے ان کو۔  
 تَرَكَهُمْ : اس نے چھوڑ دیا انہیں۔  
 نَعَذِّبُهُمْ : ہم عذاب دیں گے انہیں۔  
 مَنَعَهُمْ : اس نے منع کیا انہیں۔

حروف کے ساتھ : اگر ”ہم“ حروف کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ ”وہ سب، ان سب“ کیا جاتا ہے مثلاً:

- لَهُمْ : ان سب کے لیے۔  
 لَعَلَّهُمْ : تاکہ وہ سب۔  
 بِهِمْ : ان سب سے۔  
 فِيهِمْ : ان سب میں۔  
 مِنْهُمْ : ان سب سے۔  
 إِنَّهُمْ : بے شک وہ سب۔

یہ علامت اسم، فعل اور حرف کے ساتھ مل کر ان کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ : اگر ”کُم“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تمہارا، تمہاری، تمہارے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ ہوتا ہے۔

- أَمْوَالُكُمْ : تمہارے اموال۔  
 أَوْلَادُكُمْ : تمہاری اولاد۔  
 أَمْهَاتُكُمْ : تمہاری مائیں۔  
 بَنَاتُكُمْ : تمہاری بیٹیاں۔  
 بِأَمْوَالِكُمْ : اپنے مالوں سے۔  
 أَنْفُسِكُمْ : تمہارے نفس۔  
 إِخْوَانُكُمْ : تمہارے بھائی۔  
 أَرْوَاجُكُمْ : تمہاری بیویاں۔

افعال کے ساتھ : اگر ”کُم“ فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً ”تمہیں“ یا ”تم سب کو“ کیا جاتا ہے مثلاً:

- خَلَقَكُمْ : اس نے پیدا کیا تم سب کو۔  
 يَتَوَفَّاكُمْ : وہ فوت کرے گا تم سب کو۔  
 رَزَقَكُمْ : اس نے رزق دیا تم سب کو۔  
 يُصَوِّرُكُمْ : وہ شکلیں بناتا ہے تم سب کی۔  
 جَعَلَكُمْ : اس نے بنایا تمہیں۔  
 يَهْدِيكُمْ : وہ ہدایت دیتا ہے تم سب کو۔

يُؤْصِيكُمْ : وہ وصیت کرتا ہے تمہیں۔  
يَنْفَعُكُمْ : وہ سب نفع پہنچاتے ہیں تمہیں۔  
يُنْذِرُكُمْ : وہ سب ڈراتے ہیں تمہیں۔

حروف کے ساتھ حروف کے ساتھ بھی ”کُم“ کا ترجمہ عموماً ”تم سب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مِنْكُمْ : تم سب سے۔  
فِيكُمْ : تم سب میں۔  
إِلَيْكُمْ : تم سب کی طرف۔  
إِنَّكُمْ : بیشک تم سب۔  
لَعَلَّكُمْ : تاکہ تم سب۔  
بِكُمْ : تم سب کے ساتھ۔  
عَلَيْكُمْ : تم سب پر۔  
لِكُنْكُمْ : لیکن تم سب۔

**تُم** یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ”تم سب، تم سب نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ظَلَمْتُمْ : تم سب نے ظلم کیا۔  
كَسَبْتُمْ : تم سب نے کمایا۔  
عَمِلْتُمْ : تم سب نے عمل کیا۔  
كَفَرْتُمْ : تم سب نے کفر کیا۔  
تَنَازَعْتُمْ : تم سب نے جھگڑا کیا۔  
أَمَنْتُمْ : تم سب ایمان لائے۔  
حَسِبْتُمْ : تم سب نے گمان کیا۔  
رَضِيتُمْ : تم سب راضی ہوئے۔  
تَرَكْتُمْ : تم سب نے چھوڑا۔  
اسْتَمْتَعْتُمْ : تم سب نے فائدہ اٹھایا۔

**نُو** اگر ”أَنْتُمْ“ اور ”هُم“ کے بعد ”أَلْ“ والا اسم ہو تو اس صورت میں زور دے کر بات کرنے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔  
أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا۔  
وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ۔  
وہ سب ہی فلاح پانے والے ہیں۔  
وہ سب ہی حقیقی مومن ہیں۔  
اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو جاؤ۔

اگر ”تُمْ“ کے ساتھ کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہو تو پھر ان دونوں علامتوں کے درمیان ”و“ کا اضافہ کرنا لازمی ہوتا ہے اور اس صورت میں ”تُمْ“ کی میم کو پیش دے دیتے ہیں۔ مثلاً:

قَتَلْتُمْ + وُ + هُمْ = قَتَلْتُمُوهُمْ : تم سب نے قتل کیا انہیں۔

سَأَلْتُمْ + وُ + هُنَّ = سَأَلْتُمُوهُنَّ : تم سب نے ان عورتوں سے سوال کیا۔

جِئْتُمْ + وُ + نَا = جِئْتُمُونَا : تم سب آئے ہو ہمارے پاس۔

ثَقِفْتُمْ + وُ + هُمْ = ثَقِفْتُمُوهُمْ : تم سب پاؤ ان کو۔

### ترجمہ نماز

#### درود شریف کے بعد کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا  
وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ  
پس مجھے بخش دے اپنی طرف سے بخشا  
اور مجھ پر رحم فرما بیشک تو ہی بخشنے والا،  
اے اللہ بیشک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر بہت ظلم  
اور نہیں کوئی معاف کر سکتا گناہوں کو تیرے سوا  
وَ اَرْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ  
الرَّحِیْمُ (بخاری و مسلم)

بڑا مہربان ہے۔



## سبق نمبر 10

## ی، نا

یہ دونوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

یہ علامت اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے استعمال کی وضاحت درج ذیل ہے۔

ی

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے آخر میں یہ علامت آئے تو ترجمہ عموماً ”میرا، میری، میرے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رُسُلِی : میرے رسول۔  
 اَیَاتِی : میری نشانیاں۔  
 بِرَبِّی : اپنے رب کے ساتھ۔  
 کِتَابِی : میری کتاب۔  
 جَنَّتِی : میری جنت۔  
 عَذَابِی : میرا عذاب۔  
 رَحْمَتِی : میری رحمت۔  
 اِلٰہِی : میرا الہ۔

افعال کے ساتھ اگر ”ی“ فعل کے آخر میں ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان ”نِ“ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ”مجھے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقَنِی : اس نے پیدا کیا مجھے۔  
 یَطْعَمَنِی : وہ کھلاتا ہے مجھے۔  
 یَهْدِیَنِی : وہ ہدایت دیتا ہے مجھے۔  
 یَسْقِیَنِی : وہ پلاتا ہے مجھے۔  
 اَتِیَّتَنِی : تو نے دیا مجھے۔  
 تَوَفَّیَنِی : تو فوت کر مجھے۔  
 اٰخِرَجَنِی : تو نکال مجھے۔  
 عَلَّمَیَنِی : اس نے سکھایا مجھے۔  
 اَلْحَقَنِی : تو ملا مجھے۔  
 تَوَدُّوْنِی : تم ایذا پہنچاتے ہو مجھے۔

حروف کے ساتھ اگر ”ی“ حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً ”مجھ، میرے“ یا ”میں“ سے کیا جاتا ہے۔

مِی : مجھ سے۔  
 اِنِّی : بے شک میں۔

إِلَیَّ : میری طرف۔  
عَنِّی : مجھ سے۔  
لِی : میرے لیے۔  
بِی : میرے ساتھ۔  
کَانَی : گویا کہ میں۔  
عَلَّی : مجھ پر۔

نَا

یہ علامت بھی اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے اور استعمال کی وضاحت درج ذیل ہے۔  
اسماء کے ساتھ یہ علامت اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”ہمارا، ہماری، ہمارے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رَبُّنَا : ہمارا رب۔  
آيَاتُنَا : ہماری نشانیاں۔  
سُبُلُنَا : ہمارے راستے۔  
عَلَى أَنْفُسِنَا : اپنے نفسوں پر۔  
نِسَاءَنَا : اپنی عورتیں۔  
كِتَابُنَا : ہماری کتاب۔  
رُسُلُنَا : ہمارے رسول۔  
أَمْوَالُنَا : ہمارے مال۔  
ذُرِّيَّتِنَا : ہماری اولاد۔  
حَيَاتُنَا : ہماری زندگی۔

افعال کے ساتھ اگر ”نَا“ فعل کے آخر میں ہو اور اس ”نَا“ سے پہلے جزم ہو تو پھر ترجمہ عموماً ”ہم نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

نَزَّلْنَا : ہم نے اتارا۔  
رَزَقْنَا : ہم نے رزق دیا۔  
قَتَلْنَا : ہم نے قتل کیا۔  
كَفَرْنَا : ہم نے کفر کیا۔  
ظَلَمْنَا : ہم نے ظلم کیا۔  
تَرَكْنَا : ہم نے چھوڑا۔  
خَلَقْنَا : ہم نے پیدا کیا۔  
جَعَلْنَا : ہم نے بنایا۔  
حَسِبْنَا : ہم نے گمان کیا۔  
أَخَذْنَا : ہم نے پکڑا۔

اور اگر ”نَا“ سے پہلے جزم کی بجائے ”زبر یا زیر“ ہو تو پھر ترجمہ عموماً ”ہمیں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:  
بَعَثْنَا : اس نے بھیجا ہمیں۔  
أَمَرْنَا : اس نے حکم دیا ہمیں۔

صَدَقْتَنَا : تو نے سچ بتایا ہمیں۔

هَدَيْتَنَا : تو نے ہدایت دی ہمیں۔

اِهْدِنَا : تو ہدایت دے ہمیں۔

عَلَّمْتَنَا : تو نے سکھایا ہمیں۔

اِتِنَا : تو دے ہمیں۔

صَدَقْنَا : اس نے سچ بتایا ہمیں۔

حروف کے ساتھ اگر ”نا“ حرف کے آخر میں آئے تو ترجمہ عموماً ”ہم“ یا ”ہماری“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فَيْنَا : ہم میں۔

إِلَيْنَا : ہماری طرف۔

لَيْتَنَا : کاش کہ ہم۔

عَلَيْنَا : ہم پر۔

لَنَا : ہمارے لیے۔

مِنَّا : ہم سے۔

## ترجمہ نماز

### درود شریف کے بعد کی دعائیں

اے اللہ بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری مسیح دجال کے فتنے سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ

اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری

وَ اَعُوْذُبِكَ

زندگی اور موت کے فتنے سے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اے اللہ بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری گناہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآثِمِ

اور قرض (سے)

وَالْمَغْرَمِ (بخاری)

## ٹیسٹ نمبر 2

### 1 مختصر جواب دیں۔

- 1 "هُوَ" اور "هِيَ" کے مفہوم میں کیا فرق ہے، اور ان دونوں کا ترجمہ کیا ہے۔
- 2 "هُوَ" اور "هِيَ" کے بعد اگر "أَلْ" والا اسم ہو تو اس کا کیا مفہوم ہوتا ہے۔؟
- 3 "هُوَ" اور "هِيَ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ان کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟
- 4 "هُوَ" اور "هِيَ" اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ان کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔
- 5 "هُوَ" اور "هِيَ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ان میں کیا تبدیلی ہوتی ہے۔؟
- 6 "مِنْهُ" میں "هُوَ" کی بجائے "هُوَ" کیوں آیا ہے۔
- 7 "عَلَيْهِ" میں "هُوَ" کی بجائے "هُوَ" کیوں آیا ہے۔
- 8 "خَلَقَهُ" اور رَبُّهُ میں "هُوَ" کا ترجمہ میں کیا فرق ہے۔
- 9 "رَزَقَهَا" اور رَزَقَهُ کے ترجمہ میں کیا فرق ہے۔
- 10 "هُمْ" کا ترجمہ "اپنا، اپنی، اپنے" کب کیا جاتا ہے۔

### 2 درست جواب کے آخر میں (✓) اور غلط کے آخر میں (X) کا نشان لگائیں۔

- 1 "كَ" مذکر کے لیے اور "كِ" مؤنث کے لیے ہے۔
- 2 "كَ" اور "كِ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ "تجھے" ہوتا ہے۔
- 3 فعل کے آخر میں اگر "كَ" اور "كِ" ہوں تو ترجمہ "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔
- 4 "كَ" اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- 5 "هُمَا، كُمَا، تَمَّا" تینوں علامتیں تعداد میں "دو" ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔
- 6 "هُمَا" کا ترجمہ "تم دونوں" اور "كُمَا" کا ترجمہ "وہ دونوں" ہے۔

- 7 ”هَمْ، كُمْ، تُمْ“ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔
- 8 ”اَعْمَالُهُمْ“ کا ترجمہ ”اُن سب کے اعمال“ اور ”اَعْمَالُكُمْ“ کا ترجمہ ”تمہارے اعمال“ ہے۔
- 9 ”هَمْ“ اگر اسم کے آخر میں ہو ترجمہ ”اُن کا“ اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ”انہیں“۔
- 10 ”كُمْ“ جب اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ”تمہیں“ کیا جاتا ہے۔

### 3 علامت پہچان کر غلط ترجمے کو درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
عِنْدَهُ	تیرے پاس	
طَعَامُكَ	کھانے کی طرح	
خَلَقَكَ	اس نے پیدا کیا مجھے	
صِرَاطِي	تیرا راستہ	
عِلْمُهَا	اس (مذکر) کا علم	
قُلُوبُنَا	تمہارے دل	
اِرْحَمْهُمَا	ہم پر رحم فرما	
يَهْدِيكُمْ	وہ ہدایت دیتا ہے تجھے	
ظَلَمْتُمْ	اُن سب نے ظلم کیا	
فَتَلْتُمُوهُمْ	انہوں نے قتل کیا	

### 4 خالی جگہ پر کریں۔

- 1 ”اِنْ“ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ..... کیا جاتا ہے۔
- 2 عَلِمْتَنَا کا ترجمہ..... ہوتا ہے۔
- 3 اَحَدُكُمْ کا ترجمہ..... ہوتا ہے۔

- 4 رَبِّیٰ کا ترجمہ ..... ہے۔ اور رَبَّنَا کا ترجمہ ..... ہوتا ہے۔
- 5 اگر ”هُمْ“ کے بعد ”اَنْ“ والا اسم ہو تو اس میں ..... کا مفہوم ہوتا ہے۔
- 6 اگر علامت ”نَمْ“ کے بعد کوئی اور علامت لانے کی ضرورت ہو تو درمیان میں ..... کا اضافہ کرتے ہیں۔
- 7 اگر فعل کے ساتھ علامت ”نِی“ لگانے کی ضرورت ہو تو فعل اور اسکے درمیان ..... کا اضافہ کرتے ہیں۔
- 8 اگر ”نَا“ فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ..... کیا جاتا ہے۔
- 9 اگر ”نَا“ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ..... کیا جاتا ہے۔
- 10 اگر ”نَا“ فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زیر یا زیر ہو تو اس کا ترجمہ ..... کیا جاتا ہے۔

## 5 درج ذیل الفاظ کا ترجمہ کریں۔

- ..... اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ
- ..... التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
- ..... اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
- ..... كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
- ..... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
- ..... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ

## سبق نمبر 11

## اِنْ ، يَنْ

یہ دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں ”دو“ ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ علامت ”اِنْ“ اسم اور فعل دونوں کے آخر میں اور ”يَنْ“ صرف اسم کے آخر میں آتی ہے اور ان دونوں علامتوں کا **نوں** ہمیشہ **زیر والا** (يَنْ) ہوتا ہے۔

اسماء کے ساتھ۔ مثلاً:

جَنَّاتٍ : دو باغ۔	بَحْرَانِ : دو سمندر۔
عَيْنَيْنِ : دو آنکھیں۔	رَجُلَيْنِ : دو آدمی۔
بُرْهَانَانِ : دو دلیلیں۔	مُسْلِمَيْنِ : دو مسلمان۔
سَاحِرَانِ : دو جادوگر۔	غُلَامَيْنِ : دو لڑکے۔
اِمْرَءَتَانِ : دو عورتیں۔	طَائِفَتَيْنِ : دو گروہ۔

افعال کے ساتھ۔ مثلاً:

يُعَلِّمَانِ : وہ دونوں سکھاتے ہیں۔	يُقَسِّمَانِ : وہ دو قسمیں کھاتے ہیں۔
تُكَذِّبَانِ : تم دونوں جھٹلاتے ہو۔	يَلْتَقِيَانِ : وہ دو ملتے ہیں۔
يَبْغِيَانِ : وہ دونوں تجاوز کرتے ہیں۔	يَسْجُدَانِ : وہ دو سجدہ کرتے ہیں۔
يَحْكُمَانِ : وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔	

نوٹ: کبھی ”اِنْ“ اور ”يَنْ“ کی بجائے صرف ”اِ“ بھی دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

قَالَا : ان دونوں نے کہا۔	اِذْهَبَا : تم دونوں جاؤ۔
لَا تَخَافَا : تم دو مت ڈرو۔	فَتَكُونَا : پس تم دونوں ہو جاؤ گے۔

نَسِيًّا : وہ دونوں بھول گئے۔

كَسَبَا : ان دونوں نے کمایا۔

فَقُولَا : پس تم دونوں کہو۔

فَانْطَلَقَا : پس وہ دونوں نکلے۔

رَكِبَا : وہ دونوں سوار ہوئے۔

وَجَدَا : ان دونوں نے پایا۔

## ترجمہ نماز

### درود شریف کے بعد کی دعائیں

اے میرے رب تو بنا مجھے نماز قائم رکھنے والا

اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما

میری دعا، اے ہمارے رب بخش دے مجھے

اور میرے والدین کو (بھی) اور تمام ایمان والوں کو

جس دن قائم ہوگا حساب۔

سلامتی ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت ہو۔

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ (دونوں طرف)



## سبق نمبر 12

## الَّذِي، الَّذِينَ، الَّتِي، الَّتِي

یہ سب الفاظ دو کلمات یا دو جملوں کے درمیان رابطہ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اور ان کا ترجمہ ”جو“، جس، جن کو، جنہیں، جنہوں نے“ وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

**الَّذِي** یہ لفظ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور ترجمہ عموماً ”جو“ یا ”جس“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ  
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا.  
هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ  
جَمِيعًا.  
إَتَّبِعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ

اور (اللہ) وہ ہے جو بارش اُتارتا ہے۔  
جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔  
وہ جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے  
سب کا سب۔  
پیروی کرو اس نور کی جو اتارا گیا ہے اس کے ساتھ۔

**الَّذِينَ** یہ لفظ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور ترجمہ عموماً ”جو“ یا ”جنہوں نے“

کیا جاتا ہے۔ مثلاً  
وَ أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا  
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا.  
الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ.

اور ہم نے پکڑ لیا انکو جنہوں نے ظلم کیا۔  
بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا۔  
یہ (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے سچ کہا۔  
(وہ لوگ) جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کر نیوالے ہیں۔

**الَّتِي** یہ لفظ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور ترجمہ عموماً ”جو“ یا ”جس“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:  
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ.

اور ڈرو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کیلئے۔

اور یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے انعام کی تم پر۔  
اور مت قتل کرو اس جان کو جسے اللہ نے حرام کر دیا۔

أَذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ  
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ

الَّتِي، الَّتِي یہ دونوں الفاظ جمع مؤنث کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ترجمہ عموماً ”وہ سب (مؤنث) جو“

یا ”جنہوں نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اور (وہ عورتیں) جو بدکاری کریں

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ

(وہ عورتیں) جنہوں نے کاٹ دیے اپنے ہاتھ۔

الَّتِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہی جنہوں نے ان کو جنم دیا۔

إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الَّتِي وَلَدْنَهُمْ

## ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ (ایک مرتبہ بلند آواز سے)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ (تین مرتبہ بلند آواز سے)

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ

اور تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہوتی ہے،

وَمِنْكَ السَّلَامُ

تو بہت برکت والا ہے

تَبَارَكْتَ

اے جلال اور عزت والے (رب)۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (مسلم)

## سبق نمبر 13

لَا ، مَا

یہ دونوں علامتیں الفاظ کے شروع میں آتی ہیں اور ان کا ترجمہ ”نہیں، نہ یا مت“ کرتے ہیں۔

اس کے استعمال کی عموماً تین صورتیں ہیں :

لَا

❶ اگر ”لَا“ کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ”کوئی نہیں“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لَا إِلَهَ : کوئی معبود نہیں۔ یعنی معبود کی جتنی بھی شکلیں اور صورتیں ہو سکتی ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

لَا رَيْبَ : کوئی شک نہیں۔ یعنی شک کی جتنی صورتیں اور شکلیں ہو سکتی ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ : دین میں کوئی زبردستی نہیں۔

لَا تَشْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ : آج تم پر کوئی عتاب (لامت) نہیں۔

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ : آج کوئی بچانے والا نہیں۔

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ : آج تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں۔

لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ : کوئی حصہ نہیں ان کے لیے آخرت میں۔

❷ اگر ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں ”پیش“ یا ”وَن“ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ مثلاً:

لَا يَخَافُ : وہ نہیں ڈرتا ہے۔

لَا يُؤْمِنُ : وہ ایمان نہیں لاتا ہے۔

لَا يَشْكُرُونَ : وہ سب شکر نہیں کرتے۔

لَا يَشْعُرُونَ : وہ سب نہیں شعور رکھتے ہیں۔

لَا تَعْقِلُونَ : تم سب عقل نہیں رکھتے ہو۔

لَا يَعْلَمُ : وہ نہیں جانتا۔

لَا يَشْكُرُ : وہ شکر نہیں کرتا ہے۔

لَا يُؤْمِنُونَ : وہ سب ایمان نہیں لاتے ہیں۔

لَا يَزْجَعُونَ : وہ سب رجوع نہیں کرتے ہیں۔

لَا تَعْقِلُونَ : تم سب عقل نہیں رکھتے ہو۔

❖ اگر ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں ”جزم“ یا ”وَا“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم یا التجا ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”مت“ یا ”نہ“ کرتے ہیں۔ مثلاً:

لَا تُؤَاخِذْ : تو مواخذہ نہ فرما۔  
لَا تَقْرَبُوا : تم سب قریب مت جاؤ۔  
لَا تَجْعَلْ : تو نہ کر۔  
لَا تَجْعَلُوا : تم سب مت بناؤ۔  
لَا تُبْزِرْ : تو فضول خرچی مت کر۔  
لَا تُشْرِكْ : تو مت شرک کر۔  
لَا تَعْتَذِرُوا : تم سب عذر مت پیش کرو۔  
لَا تَرْفَعُوا : تم سب نہ بلند کرو۔  
لَا تَقْدِمُوا : تو تم سب آگے مت بڑھو۔  
لَا تَاْكُلُوا الرِّبَا : تم سب سود مت کھاؤ۔

اس علامت کے مختلف معانی و مفہوم ہوتے ہیں ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

مَا

❖ کبھی ”مَا“ کا معنی ”نہیں“ یا ”نہ“ کرتے ہیں۔ مثلاً:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى  
نہیں چھوڑا تجھے تیرے رب نے اور نہ وہ ناراض ہوا۔  
مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ  
نہیں ہے اسے کوئی روکنے والا۔  
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ  
اور نہیں کفر کیا سلیمان ﷺ نے۔  
وَمَا يَشْعُرُونَ  
اور نہیں وہ سب شعور رکھتے۔

❖ کبھی ”مَا“ کا معنی ”جو“ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ  
اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے۔  
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ .  
جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا۔  
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ .  
اور جو اللہ کے پاس ہے (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔  
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
اللہ کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

کبھی ”ما“ کا ترجمہ ”کیا“ یا ”کس“ بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مَا تِلْكَ بِيْمِينِكَ يَمُوسَى  
وَمَا أَذْرَكَ مَا يَوْمَ الْفَصْلِ  
يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

وہ کیا ہے تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ۔  
اور آپ کیا جانیں کیا ہے فیصلے کا دن۔  
اے انسان کس نے تجھے دھوکہ دیا ہے

اگر علامت ”ما“ سے پہلے لفظ ”بَعْدِ“ ہو تو اس ”ما“ کا ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ  
مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ  
مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا  
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى

اس کے بعد کہ ان پر حق واضح ہو گیا۔  
اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے۔  
اس کے بعد کہ انہوں نے ظلم کیا۔  
اس کے بعد کہ اس پر ہدایت واضح ہو گئی۔

**نوٹ** ”ما“ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ”إِلَّا“ آ رہا ہو یا ”ما“ کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں

”بِ“ ہو تو اس ”ما“ کا ترجمہ ”نہیں“ کیا جاتا ہے اور باقی مقامات پر سیاق و سباق سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

وَمَا تَشَاءُ وَاِنْ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ.  
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ  
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ.  
وَمَا هُوَ بِقَوْلٍ شَاعِرٍ.

اور نہیں تم چاہ سکتے مگر (وہی جو) کہ اللہ چاہے۔  
اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل تماشا۔  
اور نہیں ہیں وہ ایمان لانے والے۔  
اور نہیں ہے وہ کسی شاعر کا کلام۔

## ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

رَبِّ اعْنِنِي عَلَى ذِكْرِكَ  
وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد)

اے میرے رب میری مدد فرما کہ اپنے ذکر کرنے پر  
اور اپنے شکر کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت پر

## سبق نمبر 14

## ب۔ (ب)

یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اسکے کئی معانی ہوتے ہیں۔ کبھی اس کا ترجمہ ”سے، ساتھ“ کبھی ”پر“ کبھی ”کا، کی، کے، کو“ کبھی ”اس وجہ سے، بسبب، بذریعہ“ اور کبھی ”بدلے میں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .  
 وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ .  
 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا .  
 نَزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ .  
 آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ .  
 وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ .  
 أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّكِرِينَ .  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ .  
 وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا .  
 وَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُ الضَّلٰلَةَ  
 بِالْهُدٰی وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ .  
 الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ .

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو نہایت رحم کرنیوالا بڑا مہربان ہے  
 اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔  
 اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔  
 اس نے کتاب اتاری حق کے ساتھ۔  
 ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر۔  
 اور اللہ تعالیٰ گھیرنے والا ہے کافروں کو۔  
 کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب جاننے والا نہیں۔  
 اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ  
 جھوٹ بولتے تھے۔  
 اور اس کے بدلے میں تھوڑا مول لیتے ہیں۔  
 یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا اگر اسی کو۔  
 ہدایت کے بدلے اور عذاب کو مغفرت کے بدلے۔  
 آزاد کے بدلے میں آزاد اور غلام کے بدلے میں غلام۔

نوٹ

نفی کے بعد عموماً علامت ”ب“ کے اردو ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور نفی سے مراد ایسا لفظ ہے جس کا معنی ”نہیں“ ہو۔ مثلاً:

وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا .  
اور نہیں ہیں آپ ہماری بات ماننے والے۔  
وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ .  
اور نہیں ہوں میں مومنوں کو بھگانے والا۔  
وَمَا هُمْ بِخَرَجِينَ مِنَ النَّارِ .  
اور نہیں ہیں وہ آگ سے نکلنے والے۔  
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ .  
اور نہیں ہیں وہ ایمان لانے والے۔  
أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَكَمِينَ .  
کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم۔

ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ اکیلا ہے  
لَا شَرِيكَ لَهُ  
کوئی شریک نہیں اس کا  
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
اسی کی ہی بادشاہی ہے اور اسی کی ہی تعریف  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## سبق نمبر 15

## فَاعِلٌ ، مَفْعُولٌ ، مُدْ (مُ)

فَاعِلٌ	اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:
خَلَقَ سے خَالِقٌ : پیدا کرنے والا۔	ظَلَمَ سے ظَالِمٌ : ظلم کرنے والا۔
شَكَرَ سے شَاكِرٌ : شکر کرنے والا۔	صَبَرَ سے صَابِرٌ : صبر کرنے والا۔
عَالِمٌ : علم والا۔	سَائِلٌ : سوال کرنے والا۔
قَاتِلٌ : قتل کرنے والا۔	عَامِلٌ : عمل کرنے والا۔
صَادِقٌ : سچ بولنے والا۔	كَاذِبٌ : جھوٹ بولنے والا۔
خَاسِرٌ : خسارہ پانے والا۔	دَاخِلٌ : داخل ہونے والا۔

مَفْعُولٌ	اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم اُسے ظاہر کرتا ہے ”جس پر کام ہوا“ ہو۔ مثلاً:
ظَلَمَ سے مَظْلُومٌ : جس پر ظلم کیا گیا۔	قَتَلَ سے مَقْتُولٌ : جسے قتل کیا گیا۔
خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ : جسے پیدا کیا گیا۔	عَضَبَ سے مَغْضُوبٌ : جس پر غضب کیا گیا۔
مَلْعُونٌ : جس پر لعنت کی گئی۔	مَسْئُولٌ : جس سے پوچھا گیا۔
مَمْنُوعٌ : منع کیا ہوا۔	مَكْذُوبٌ : جھٹلایا ہوا۔
مَسْحُورٌ : جس پر جادو کیا گیا۔	مَرْقُومٌ : لکھا ہوا۔

مُ اس علامت کے استعمال ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

پہلی صورت اگر کسی اسم کے شروع میں پیش والا میم (مُ) ہو اور آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر ہو تو ایسا اسم بھی ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

مُحْسِنٌ : احسان کرنے والا۔	مُسْلِمٌ : اسلام لانے والا۔
مُؤْمِنٌ : ایمان لانے والا۔	مُجْرِمٌ : جرم کرنے والا۔



مُجَاهِدٌ : جہاد کرنے والا۔	مُنَافِقٌ : نفاق کرنے والا۔
مُفْسِدٌ : فساد کرنے والا۔	مُصْلِحٌ : اصلاح کرنے والا۔
مُؤَذِّنٌ : اذان دینے والا۔	مُشْرِكٌ : شرک کرنے والا۔
مُفْلِحٌ : فلاح پانے والا۔	مُجْرِمٌ : جرم کرنے والا۔

**دوسری صورت** اگر شروع میں پیش والا میم ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ایسا اسم ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر کام ہوا ہو۔ مثلاً:

مُعَذِّبٌ : عذاب دیا ہوا۔	مُحْضَرٌ : حاضر کیا گیا ہوا۔
مُنْظَرٌ : مہلت دیا ہوا۔	مُحَمَّدٌ : تعریف کیا ہوا۔
مُحَرَّمٌ : حرام کیا ہوا۔	مُخْرَجٌ : نکالا گیا ہوا۔
مُطَهَّرَةٌ : پاک کی ہوئی۔	مُدْخَلٌ : داخل کیا ہوا۔
مُرْسَلٌ : بھیجا گیا ہوا۔	مُكْرَمٌ : عزت کیا گیا ہوا۔

### ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ	اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا اس کو جو تو دے
وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ	اور نہیں کوئی دینے والا اس کو جو تو روک دے
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ	اور نہیں فائدہ دے گی کسی شان والے کو
مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)	(اکی) شان تیرے (عذاب) سے

## ٹیسٹ نمبر 3

### 1 مختصر جواب دیں۔

- 1 "اِنْ يٰۤاَيُّهَا" دونوں علامتوں میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 2 "مُسْلِمَيْنِ" اور "مُسْلِمَيْنِ" میں کیا فرق ہوتا ہے۔
- 3 "تُكَذِّبُوْنَ" اور "تُكَذِّبَانِ" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔
- 4 "اِنْ يٰۤاَيُّهَا" کے علاوہ اور کونسی علامت ہے جس میں "و" ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- 5 "وہ ایک مذکر جو" کے مفہوم کے لیے کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے۔
- 6 "اَلَّذِيْنَ" میں کونسا مفہوم ہے۔
- 7 "اَلَّتِيْ" اور "اَلَّتِيْ" کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔
- 8 "وہ سب مؤنث جو" کے لیے "اَلَّتِيْ" کے علاوہ اور کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے۔
- 9 جس "لَا" کے بعد والے اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس "لَا" کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔
- 10 اگر "لَا" کے بعد والے فعل کے آخر میں "جزم" یا "وَا" ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 11 اگر "لَا" کے بعد والے فعل کے آخر میں "پیش" یا "وَن" ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 12 علامت "مَا" کے مختلف معانی و مفہوم کون کون سے ہوتے ہیں۔
- 13 اگر "مَا" کے بعد اُسی جملے میں "اَلَا" ہو یا اسم کے شروع میں "ب" ہو تو اس "مَا" کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔
- 14 علامت "ب" کے مختلف پانچ معانی تحریر کریں۔
- 15 علامت "ب" کے ترجمے کی کب ضرورت نہیں ہوتی۔

## غلط ترجمے کو درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
يَحْكُمَانِ	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	
لَا تَخَافُوا	تم سب نہیں ڈرتے ہو	
قَالَ	اس نے کہا	
لَا تُشْرِكْ	تو شرک نہ کر	
مُعَذِّبٌ	عذاب دینے والا	
لَا تَقْتُلُونَ	تم سب قتل نہ کرو	
مُسْلِمِينَ	سب مسلمان	
لَا يَعْبُدُونَ	تم سب عبادت نہیں کرتے ہو	
الَّتِي	وہ عورتیں جو	
مُحْسِنٌ	جس پر احسان کیا گیا	

## خالی جگہ پر کریں۔

- ① ”فَاعِلٌ“ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ..... کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ② خَلَقَ کو اگر ”فَاعِلٌ“ کے سانچے میں ڈھالا جائے تو ..... بنتا ہے۔
- ③ مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ..... کو ظاہر کرتا ہے۔
- ④ ظَلَمَ کو ”مَفْعُولٌ“ کے سانچے میں ڈھالیں تو ..... بنتا ہے۔
- ⑤ كَذِبٌ کا ترجمہ ..... اور ”مَكْذُوبٌ“ کا ترجمہ ..... ہے۔
- ⑥ اگر اسم کے شروع میں ”مُ“ اور آخر سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں ..... کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑦ اگر اسم کے شروع میں ”مُ“ اور آخر سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں ..... کا مفہوم ہوتا ہے۔

- 8 "مُرْسَلٌ" کا ترجمہ ..... اور "مُرْسِلٌ" کا ترجمہ ..... کیا جاتا ہے۔
- 9 "مَلْعُونٌ" کا ترجمہ ..... اور "مُشْرِكٌ" کا ترجمہ ..... کیا جاتا ہے۔
- 10 "حمد" تعریف کو کہتے ہیں اور "مُحَمَّدٌ" کا ترجمہ ..... ہے۔

4 درج ذیل کا اردو ترجمہ کریں۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ .....  
 رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ .....  
 تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .....  
 رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ .....  
 اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ .....

# منتخب قرآنی آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾ مَلِكِ يَوْمِ  
الدِّينِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿٦﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾ [سورة الفاتحة]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ هَدَىٰ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ  
يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾  
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ﴿٤﴾  
بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٥﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٦﴾ [سورة البقرة]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابِ  
الْيَوْمِ ﴿١٠﴾ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

[سورة الصف]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾ [سورة الانفال]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٨﴾ [سورة النساء]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ [سورة التوبة]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٩﴾ [سورة الاحزاب]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۖ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾ [سورة البقرة]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ [سورة النساء]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ﴿١٠٥﴾ ذَلِكَ جَزَاءُ هُمُ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَ اتَّخَذُوا آيَاتِي وَ رُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ [سورة الكهف]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَ الْفَحْشَاءِ وَ أَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ [سورة البقرة]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا



بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ  
 اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ  
 الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ  
 وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ﴿٧﴾ فَضَلَّاهُم مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَ ۚ وَاللَّهُ  
 عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا  
 بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ  
 تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا  
 إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ  
 أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ  
 قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ  
 أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ  
 بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ  
 الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ إِنَّ بَعْضَ  
 الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ  
 أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ  
 رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ  
 شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ



## ہدایات برائے اساتذہ کرام

محترم اساتذہ کرام! اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ اُس نے ہمیں قرآن مجید کی تدریس کے لیے چنا ہے اور تدریس قرآن کا عمل یقیناً ہمارا دینی فریضہ ہے، اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا گورہیں کہ اللہ ہمیں اخلاص سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اگر آپ کو پروجیکٹر یا ملٹی میڈیا کی سہولت میسر ہو تو ہر صفحہ طلبہ کے سامنے لا کر اس پر موجود علامات کو اچھی طرح سمجھائیں اور تمام قرآنی مثالوں میں موجود علامات کی خوب وضاحت کریں۔

اور اگر یہ سہولت میسر نہ ہو تو پھر ہر سبق کی چند علامات وائٹ بورڈ پر لکھ کر اُن کا ترجمہ سمجھائیں اور پھر قرآنی مثالوں کی ذریعے اُن علامات کی مزید وضاحت کریں، جو علامات اسم، فعل اور حرف سب کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں اُن کی ہر قسم کی مثالیں بورڈ پر تحریر کر کے سمجھائیں، اس کے بعد مکمل سبق کی ریڈنگ ضرور کرائیں، اور تھوڑا تھوڑا مختلف طلبہ سے پڑھوائیں، اور ساتھ ساتھ علامتوں کی دوبارہ وضاحت کرتے جائیں۔ آخر میں خلاصہ کے طور پر زبانی سبق میں موجود علامتوں کا ترجمہ بھی کریں۔ اگلے سبق سے پہلے پچھلے سبق کی دہرائی ضرور کرائیں۔

ترجمہ نماز کے حوالے سے طلبہ کو بتائیں کہ نماز شروع کرنے، رکوع میں اور رکوع کے بعد اور سجدہ میں، اور دو سجدوں کے درمیان دو دو دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھ لینا کافی ہے۔ نماز کے تمام عربی الفاظ کی ادائیگی ضرور درست کرائیں اور ترجمہ بھی سمجھائیں اور ہر پانچ اسباق کے بعد ٹیسٹ عملی طور پر ضرور لیں، چاہے طلبہ اپنے طور پر پہلے ہی تیاری کر لیں، آخری ٹیسٹ کے بعد کتاب میں موجود تمام آیات کا ترجمہ مذکورہ علامات کی روشنی میں طلبہ کو پڑھائیں، آپ کی رہنمائی کے لیے نمونے کے دو اسباق دیے گئے ہیں ان اسباق کی روشنی میں باقی آیات پڑھادیں اور کوشش کریں کہ یہ آیات چھ دن میں مکمل ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہماری تمام تر خدمات کو شرف قبولت بخشے، آمین۔

## نمونے کا سبق نمبر 1 ﴿سورة الفاتحة﴾

سورة الفاتحة کی تمام آیات کو بورڈ پر تحریر کریں اور مذکورہ آیات میں استعمال ہونے والی مختلف علامات کے مکمل گروپ کو بورڈ کے ایک کونے پر اختصار سے با ترجمہ تحریر کریں اور درج طریقے سے اُن کی وضاحت کرتے ہوئے ترجمہ کرائیں مثلاً: لفظ ”لِلّٰہ“ میں بتائیں کہ علامت ”لِ“ جب اسم کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ ”لیے“ کیا جاتا ہے۔

”الْعَلَمِیْنَ“ کے آخر میں علامت ”یْنِ“ جمع مذکر کی علامت ہے، اس لیے اس کا ترجمہ ”سب“ یا ”تمام“ کیا جاتا ہے۔ بورڈ پر لکھی گئی علامات جب استعمال ہوں تو اُن پر اشارہ کرتے جائیں۔

”نَعْبُدُ“ کے شروع میں علامت ”نِ“ کا ترجمہ ”ہم“ ہے، اور پورے لفظ کا ترجمہ ”ہم عبادت کرتے ہیں“ ہوگا۔ یہاں طلبہ سے پوچھیں کہ یہ لفظ اگر علامت ”یِ“ کے ساتھ ”یَعْبُدُ“ ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ اور اگر یہ ”نَعْبُدُ“ ہوتا تو ترجمہ کیا ہوتا اور ”اَعْبُدُ“ ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ اور ساتھ ساتھ خود بھی بتلاتے جائیں تاکہ بار بار دھرائی سے یاد ہو جائے۔

”نَسْتَعِیْنُ“ میں بتائیں کہ یہاں شروع میں علامت ”نِ“ ہے تو ترجمہ ہوگا ”ہم مدد مانگتے ہیں“ اور ساتھ ہی بورڈ پر لکھی ہوئی علامت ”نِ“ اور اس کے ترجمے کی طرف اشارہ کریں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اگر یہ لفظ ”یَسْتَعِیْنُ“ ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ اگر یہ لفظ ”نَسْتَعِیْنُ“ ہوتا تو پھر ترجمہ کیا ہوتا۔ ساتھ ہی آپ خود بھی بتاتے جائیں، اسی طرح جب ایک علامت استعمال ہو تو اس گروپ کی باقی علامات کا ذکر بھی کر دیں تاکہ اس گروپ کی تمام علامات خوب ازبر ہو جائیں۔ اور ”نَسْتَعِیْنُ“ کے حوالے سے یہ بھی بتائیں کہ اس کے آخر میں ”یْنِ“ جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ کیونکہ یہاں ”نِ“ پر پیش ہے جبکہ جمع مذکر والے ”نِ“ پر زبر ہوتی ہے۔

”اِهْدِنَا“ کے متعلق بتائیں کہ علامت ”نَا“ سے پہلے اگر زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ”ہمیں“ کیا جاتا ہے جیسے:

”خَلَقْنَا“: اس نے پیدا کیا ہمیں۔ ”بَعَثْنَا“: اس نے بھیجا ہمیں۔ کیا جاتا ہے اور اگر اس ”نَا“ سے پہلے جزم ہو تو پھر ترجمہ ”ہم نے“ کرتے ہیں جیسے: ”خَلَقْنَا“: ہم نے پیدا کیا۔ ”رَزَقْنَا“: ہم نے رزق دیا۔ ”أَنْزَلْنَا“: ہم نے اُتارا۔ اور ”إِهْدِنَا“ میں ”نَا“ سے پہلے زیر ہے تو ترجمہ ”ہدایت دے ہمیں“ ہوگا۔

”أَنْعَمْتَ“ کے آخر میں علامت ”ت“ ہے اور اس علامت کا ترجمہ ”تو“ یا ”تو نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً: ”خَلَقْتَ“: تو نے پیدا کیا۔ ”رَزَقْتَ“: تو نے رزق دیا۔ اگر علامت ”ت“ پر زبر کی بجائے زیر (تِ) ہو تو اس علامت کا ترجمہ ”تو“ یا ”تو نے“ (مَوْث) کے لیے ہوتا ہے اور اگر علامت ”ت“ پر پیش (تُ) ہو تو اس کا ترجمہ ”میں“ یا ”میں نے“ کیا جاتا ہے ”خَلَقْتُ“: میں نے پیدا کیا۔ ”رَزَقْتُ“: میں نے رزق دیا۔ اور ”أَنْعَمْتُ“: میں نے انعام کیا۔ اور یہاں ”أَنْعَمْتُ“ ہے طلبہ سے پوچھیں کہ اس کا ترجمہ کیا ہونا چاہیے پھر خود بھی بتا دیں کہ اس کا ترجمہ ”تو نے انعام کیا“ ہے۔

”عَلَيْهِمْ“ کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ ”هُمْ، كُمْ، تُمْ“ جمع مذکر کی علامتیں ہیں، ”هُمْ“ یا ”ہم“ حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ ”اُن“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً ”مِنْهُمْ“: اُن سے۔ ”فِيهِمْ“: اُن میں۔ اور ”عَلَيْهِمْ“ کا ترجمہ ”اُن پر“ ہوگا۔ یہاں یہ بھی بتا دیں کہ کبھی پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ”هُمْ“ کو ”ہِم“ بھی کر دیتے ہیں۔

”الْمَغْضُوبِ“ کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ ”مَفْعُولُ“ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے ہر اسم میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً: ”قُتِلَ“ سے ”مَقْتُولُ“: قتل کیا گیا ہوا۔ ”ظَلِمَ“ سے ”مَظْلُومُ“ ظلم کیا گیا ہوا۔ ”جَبُرَ“ سے ”مَجْبُورُ“: جبر کیا گیا ہوا۔ پھر طلبہ سے پوچھیں کہ ”غَضَبُ“ سے ”مَغْضُوبُ“ کا کیا ترجمہ ہوگا۔ اور ساتھ خود بھی بتا دیں ”جن پر غضب کیا گیا“۔

آخر میں ”الضَّالِّينَ“ کے بارے میں بتائیں کہ اس میں ”يُنَ“ جمع مذکر کے لیے ہے یعنی ”گمراہ ہونے والے سب مرد“ ترجمہ ہوگا۔

علامات کی وضاحت کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید میں تقریباً 65 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم روزمرہ

زندگی میں اپنی اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور 20 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم استعمال تو نہیں کرتے البتہ قرآن مجید میں بار بار استعمال ہوتے ہیں اور کثرت استعمال سے یاد ہو جاتے ہیں۔

اور صرف تقریباً 15 فیصد الفاظ باقی رہ جاتے ہیں جو ہمارے لیے نئے ہیں، جنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یہ بتانے کے بعد سرخ مار کر سے اُن الفاظ پر جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں 65 لکھیں اور ساتھ ساتھ ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت بھی کرتے جائیں مثلاً:

”اَلْحَمْدُ“: حمد و ثناء، حمد باری تعالیٰ۔ ”لِلّٰہِ“ میں ”لِ“: لہذا۔ ”رَبِّ“: رب، ارباب۔ ”اَلْعٰلَمِیْنَ“: عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ وغیرہ۔

اور اردو میں استعمال کے سلسلے میں ”مصابح القرآن“ سے استفادہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح بار بار استعمال والے الفاظ پر 20 لکھیں اور نئے الفاظ پر 15 لکھیں اور نئے الفاظ پر سرخ قلم سے دائرہ لگا دیں تاکہ یہ نمایاں ہو جائیں اور ایک مرتبہ پھر ان کا ترجمہ بھی بتا دیں اور آخر میں طلبہ سے مخاطب ہو کر کہیں کہ اس طرح قرآن کے الفاظ پر اگر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے اکثر قرآنی الفاظ مکمل طور پر یا معمولی فرق کے ساتھ ہم اپنی اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ایسے ہیں جو نئے ہیں اور انہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو اس طرح قرآن مجید کے الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا نہایت آسان ہے۔ وَبَارَكَ اللّٰهُ فِیْ جُھُودِکُمْ۔

## نمونے کا سبق نمبر 2 ﴿سورہ البقرہ کی پہلی پانچ آیات﴾

سورۃ البقرہ کی پہلی پانچ آیات پہلے بورڈ پر لکھیں اس کے بعد مختلف علامات جو مذکورہ آیات میں استعمال ہوئی ہوں ان کو بورڈ کے ایک کونے پر با ترجمہ تحریر کریں اور پھر ان کی وضاحت کرتے ہوئے ترجمہ پڑھائیں مثلاً: علامت ”ذٰلِكَ“ کا ترجمہ ”وہ“ ہوتا ہے، لیکن ہم عموماً اُردو میں اس کا ترجمہ ”یہ“ کر دیتے ہیں دراصل عربی زبان میں جب کلام میں زور ڈالنا مقصود ہو تو عموماً اشارہ بعید ”ذٰلِكَ“، ”تِلْكَ“، ”اُولٰٓئِكَ“ استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ ان کا ترجمہ مجبوراً ”یہ“ کر دیا جاتا ہے۔

”لَا رَيْبَ“ کے متعلق بتائیں کہ ”لَا“ کے بعد جب ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ ”کوئی نہیں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً: ”لَا إِلَهَ“ ”کوئی معبود نہیں۔“ ”لَا إِحْرَاءَ“ ”کوئی زبردستی نہیں۔“ اس لیے اس کا ترجمہ ”کوئی شک نہیں“ ہوگا۔

”لِلْمُتَّقِينَ“ میں بتائیں کہ علامت ”لِ“ اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس کا ترجمہ ”لے“ کیا جاتا ہے۔ اور اس میں علامت ”هُ“ کا ترجمہ ”کرنے والا“ ہوتا ہے۔ جیسے: مُشْرِكٌ: شرک کرنے والا۔

مُجْرِمٌ: جرم کرنے والا۔ ”تَوَقَّيْ“ کا ترجمہ ”تقویٰ اختیار کرنے والا“ ہوگا۔ اور آخر میں علامت ”يُنْ“ جمع مذکر کی علامت ہے اس لیے ترجمہ ”سب تقویٰ اختیار کرنے والے“ ہوگا۔

”يُؤْمِنُونَ“ کے شروع میں علامت ”يَ“ کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور آخر میں علامت ”وُنْ“ جمع مذکر کی علامت ہے جس کا ترجمہ ”سب“ ہے، تو ترجمہ ہوگا کہ ”وہ سب ایمان لاتے ہیں“۔

یہاں طلبہ سے پوچھیں کہ اگر یہاں علامت ”يَ“ کی بجائے ”تَ“ کے ساتھ ”تُؤْمِنُونَ“ ہوتا تو پھر کیا ترجمہ ہوتا؟ پھر خود ہی بتا دیں کہ اس کا ترجمہ ”تم سب ایمان لاتے ہو“ ہے اور ”بِالْغَيْبِ“ کے شروع میں علامت ”بِ“ کا ترجمہ ”پر“ ہے اور اس کے کئی معانی ہوتے ہیں کبھی اس کا ترجمہ ”سے“ یا ”ساتھ“ ہوتا ہے۔ کبھی اس کا ترجمہ ”پر“ ہوتا ہے، کبھی ”کا، کی، کو، کے“ ہوتا ہے، کبھی ”بدلہ“ ہوتا ہے اور کبھی ”بوجہ، بسبب“ ہوتا ہے۔ یہاں اگر ممکن ہو ہر ایک کی مثال بھی دے دیں اور اس سلسلے میں کتاب

”مفتاح القرآن“ کی مدد لی جاسکتی ہے، یہاں اس کا ترجمہ ”پر“ ہے، یعنی غیب پر۔

”يُقِيمُونَ“ کے شروع میں علامت ”يُ“ کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور آخر میں علامت ”وُن“ جمع مذکر کی علامت ہے طلبہ سے یہ پوچھیں کہ اس کا ترجمہ کیا ہوگا اور پھر خود بتادیں کہ اس کا ترجمہ وہ سب قائم کرتے ہیں، اور پھر پوچھیں کہ اگر یہ ”نُقِيمُونَ“ ہو تو ترجمہ کیا ہوگا ساتھ خود بھی بتادیں کہ ترجمہ ”تم سب قائم کرتے ہو“ اس طریقے سے طلبہ کو اپنے ساتھ مصروف رکھیں، اس سے اُن کی توجہ بھی زیادہ ہوگی اور وہ سمجھیں گے کہ اُن کو ترجمہ آنا شروع ہو گیا ہے۔ ”الصَّلَاةُ“ کے آخر میں علامت ”ة“ کے متعلق بتائیں کہ یہ واحد مؤنث کی علامت ہے، اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ”مِمَّا“ اصل میں ”مِنْ + مَا“ کا مجموعہ ہے، ”ن“ کے بعد جب ”م“ آتی ہے تو ”ن“ کو ”م“ میں داخل کر دیتے ہیں کبھی یہ ”ن“ لکھنے میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ ”رَزَقْنَهُمْ“ یہاں طلبہ سے پوچھیں کہ ”نَا“ سے پہلے جزم ہو تو عموماً اس کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔ اور پھر خود بھی بتادیں کہ اس کا ترجمہ ”ہم نے“ ہوتا ہے اس لیے یہاں ترجمہ ”ہم نے رزق دیا“ ہوگا پھر بتائیں کہ آخر میں علامت ”هُمْ“ جمع مذکر کی علامت ہے، اگر یہ علامت فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ”انہیں“ کیا جاتا ہے۔ تو ”رَزَقْنَهُمْ“ کا ترجمہ ”ہم نے رزق دیا انہیں“ ہوگا۔

”يُنْفِقُونَ“ کے شروع میں علامت ”يُ“ کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور آخر میں علامت ”وُن“ کا ترجمہ ”سب“ ہے تو اس طرح اس لفظ کا ترجمہ ”وہ سب خرچ کرتے ہیں“ ہوگا پھر طلبہ سے پوچھیں کہ اگر یہ ”نُنْفِقُونَ“ ہوتا تو ترجمہ کیا ہوتا، پھر خود بھی بتادیں کہ اس کا ترجمہ ”تم سب خرچ کرتے ہو“ ہوتا ہے۔

”هُمْ يُوقِنُونَ“ یہاں یہ بتائیں کہ علامت ”هُمْ“ کا ترجمہ ”وہ“ ہے اور علامت ”يُ“ کا ترجمہ بھی ”وہ“ ہے یوں سمجھیں کہ علامت ”هُمْ“ تاکید کے لیے ہے اور ان دونوں کو ملا کر ترجمہ ”وہ“ کیا گیا ہے۔

”أُولَئِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ سب“ ہوتا ہے، بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً عربی زبان میں اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے قرآن مجید میں ضرورت کے مطابق کہیں ”ذَلِكَ“ کہیں ”تِلْكَ“ اور کہیں ”أُولَئِكَ“ کا استعمال ہوا ہے اور ترجمہ ”یہ“ یا ”ان“ کر دیا جاتا ہے۔



”رَبِّهِمْ“ کے ”ہُمْ“ کا ترجمہ ”اپنے“ کیا گیا ہے۔ کیونکہ جب ”ہُمْ“ یا ”ہِم“ اسم کے ساتھ ہوں تو ان کا ترجمہ کبھی ”اپنا، اپنی، اپنے“ بھی کیا جاتا ہے۔ ”ہُمْ الْمُفْلِحُونَ“ یہاں طلبہ کو بتائیں کہ ”ہُمْ“ کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے شروع میں ”اَلْ“ ہو تو اس میں **زور پیدا** ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ”ہی“ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ تو یہاں ترجمہ ”وہ لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں“ ہوگا۔

”الْمُفْلِحُونَ“ میں علامت ”مُ“ اور آخر سے پہلے زیر ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کر رہی ہے۔ جیسے: مُحْسِنٌ: احسان کرنے والا، مُفْلِحٌ: فلاح پانے والا، اس کے آخر میں علامت ”وُنْ“ جمع مذکر کی علامت ہے تو اس کا ترجمہ ”سب فلاح پانے والے“ ہوگا۔

علامات کی وضاحت کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید میں تقریباً 65 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم روزمرہ زندگی میں اپنی اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور 20 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہم استعمال تو نہیں کرتے البتہ قرآن مجید میں بار بار استعمال ہوتے ہیں اور کثرت استعمال سے یاد ہو جاتے ہیں۔ اور صرف 15 فیصد الفاظ ایسے ہیں جو ہمارے لیے نئے ہیں، جنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یہ بتانے کے بعد سرخ مار کر سے اُن الفاظ پر جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں 65 لکھ دیں اور ساتھ ساتھ ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت بھی کرتے جائیں اسی طرح بار بار استعمال والے الفاظ پر 20 لکھیں اور نئے الفاظ پر 15 لکھیں اور نئے الفاظ پر سرخ قلم سے دائرہ بھی لگا دیں تاکہ یہ نمایاں ہو جائیں اور آخر میں طلبہ سے مخاطب ہو کر کہیں کہ اس طرح قرآن کے الفاظ پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے اکثر قرآنی الفاظ مکمل طور پر یا معمولی فرق کے ساتھ ہم اپنی اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ایسے ہیں جنہیں خاص طور پر یاد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو اس طرح قرآن مجید کے الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنا نہایت آسان ہے۔ آخر میں ”مفتاح القرآن“، ”مصابح القرآن“، ”مصابح الصلوٰۃ“ اور ”تمرین القرآن“ تمام کتب کا تعارف کرا دیں۔

وَبَارَكَ اللَّهُ فِيْ جُهُوْدِكُمْ ۔

## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرنا۔

❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے بنی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان